

مولانا عبدالرحمن کیلانی

قمری تقویم اور ہجری تقویم

(قسط ۳)

دورِ صغیر اور دورِ کبیر | اگر قمری سال کی مقررہ اوسط مدت سے ۴ سہ سینکڑ کو حذف کر دیا جائے تو یہ مدت ۲۵۴ دن ۵ گھنٹہ ۴۸ منٹ رہتی

ہے۔ اس مدت کو اگر کسور میں تبدیل کیا جائے تو سال کے ۲۵۴ دن بنتے ہیں۔ اور اگر اس کسور کو ۳۰ سے ضرب دی جائے تو کسور ختم ہو جاتی ہے اور جواب (۲۵۴ × ۳۰) = ۷۶۲۰ دن آتا ہے۔ لہذا اس ۳۰ سال کی مدت کو دورِ صغیر قرار دیا گیا ہے۔ بالفاظِ دیگر قمری تقویم میں تیس سالوں ۱۰۴۳۱ دن ہوتے اور باقی گیارہ سال ۳۵۵ دن کے ۳۵۵ دن والے سالوں کو ہم اپنی سہولت تھریہ کی خاطر لیپ کا سال کہیں گے۔ درنہ بہ کوئی اعتراضی اضافہ نہیں ہے۔ ان تیس سالوں میں مندرجہ ذیل سال ۲۵۵ دن کے یا لیپ واسے ہوتے ہیں ۲، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۶، ۲۹، یہاں ۲۵۵ دن کے کیوں ہوتے ہیں اور باقی انیس سال ۳۵۴ دن کے کیوں؟ اس سوال کا مفصل جواب تو آپ کو ہمارے ایک دوسرے مضمون ”ہجری تقویم دائمی“ میں ملے گا۔ مختصر جواب یہ ہے کہ یہ سب کچھ چاند کی چال کے حساب سے ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں جو تقویم تقابلی متبادل ہیں ان میں قمری مہینوں کے دنوں کے حساب

۱۔ قاضی سلیمان منصور پوری نے ”رحمتہ اللعالمین“ جلد دوم میں لیپ کے سال مندرجہ ذیل قرار دیے ہیں ۲۰، ۲۵، ۸، ۱۱، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۶، ۲۹، لیکن نہ تو ہمارے حساب نے اس کی تائید کی اور نہ ہی ”تقویم تاریخی“ از عبدالقدوس ہاشمی اس کی تائید کرتی ہے

۶۶ھ وغیرہ سب ۳۵۵ دن کے ہوں گے۔ اور ان کے مہینوں کی تعداد اتنی اور اسی ترتیب سے آئے گی۔ اسی طرح ۴۹۶ھ کے بعد ہر تیسویں سال مثلاً ۵۲۶ھ، ۵۵۶ھ، ۵۸۶ھ، ۶۱۶ھ وغیرہ سب کا یہی حساب ہوگا۔ یعنی کسی بھی دور صغیر کے سوہویں سال کی یہی کیفیت ہوگی۔ ۴۹۶ھ ÷ ۳۰ = ۱۶ اور باقی ۱۶

دور کبیر :- سات دور صغیر یا ۲۱۰ سالوں کا ایک دور کبیر ہوتا ہے۔ دور کبیر کی تعیین کا فائدہ یہ ہے کہ اس میں مہینوں کی تاریخوں کے علاوہ ہفتے کے ایام بھی پسے ہی جیسے آتے ہیں۔ مثلاً ۸ محرم الحرام ۶۳۱ھ کو اگر جمعہ تھا اور یہ مہینہ تیس یوم کا تھا۔ تو اس سے پیشتر ۲۱۰ سال یعنی ۸ محرم الحرام ۴۲۱ھ یا ۲۱۱ھ یا ۲۱۰ھ کو جمعہ ہی ہوگا۔ اور یہ ماہ تیس دنوں کا ہوگا۔ اسی طرح ۸۴۱ھ، ۱۰۵۱ھ، ۱۲۶۱ھ وغیرہ کو بھی جمعہ ہی ہوگا۔ اور یہ ماہ تیس دن کا ہوگا۔ اور ان تمام نین کے مہینوں کے دن، ترتیب، ہفتے کے ایام کے نام سب آپس میں مطابق جائیں گے۔

دن معلوم کرنے کے طریقے

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ قمری تقویم میں ہفتے کا پہلا دن جمعہ ہوتا ہے اور آخری دن جمعرات۔ اگر مجموعہ ایام کو ۷ پر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچے تو جمعہ ہوگا۔ دو بچیں تو ہفتہ ہوگا اور تین بچیں تو اتوار۔ علیٰ ہذا القیاس اگر ۵ بچے تو جمعرات کا دن ہوگا۔ مندرجہ بالا تصریحات کے بعد اب ہم کسی مہینہ ہجری تاریخ کا دن معلوم کرنے کے نکات پیش کرتے ہیں۔

- (۱) ہر دور کبیر ۲۱۰ سال یا ۶۳۱-۶۴۱ دن کا ہوتا ہے اور سات پر تقسیم کرنے سے ۱۰۶۳۱ ہفتے بن جاتے ہیں اور باقی ۵ بچتا ہے، لہذا ہر دور کبیر کے لیے ۵ کا ہندسہ لیا جائے گا۔
- (۲) دور صغیر ۶۳۱-۶۴۱ دن کا ہوتا ہے۔ ۷ پر تقسیم کرنے سے ۱۵۱۸ ہفتے بنتے ہیں۔ اور پانچ باقی بچتے ہیں، لہذا ہر دور صغیر کے لیے پانچ کا ہندسہ لیا جائے گا۔
- (۳) ہر عام سال کے ۳۵ دن ہوتے ہیں۔ ۷ پر تقسیم کرنے سے ۵۰ ہفتے بنتے ہیں۔ اور چار باقی بچتے ہیں۔ لہذا ہر پورے اور عام سال کے لیے ۴ کا ہندسہ لیا جائے گا اور پچ کے سالوں کے لیے ۵ ہونے ہوتے ہیں فی الحال ایک ہندسہ مزید جمع کرنا ہوگا۔

یاد رہے کہ لیپ کے سال یہ ہیں۔

۵، ۲، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۹

(۴) رواں سال کے مہینوں کی گنتی معینہ تاریخ تک اس ترتیب سے کیجئے، محرم کے لیے ۳۰ کے بجائے ۲ (کیونکہ ۳۰ کو ۲ پر تقسیم کرنے سے ۲ باقی پچتا ہے)، صفر کے لیے ۱۱ پر ایچ الادل کے لیے دو، علی ہذا لقیاس نامعینہ تدریج۔

(۵) مندرجہ بالا چار اقدامات سے باقی ہندسوں کو جمع کر لیجئے، اگر سات سے زیادہ ہیں تو سات پر تقسیم کر لیجئے۔ باقی اگر ایک بچے تو جمع ہوگا۔ دو بچیں تو ہفتہ، علی ہذا لقیاس اور یہی مطلوبہ دن ہوگا۔

اس طریقے سے دن معلوم کرنے کو ہم اصولی طریقہ کا نام دیں گے۔

(۱) اصولی طریقہ :- اب ہم چند مثالوں سے اس طریقے کی وضاحت پیش کریں۔
مثال نمبر ۱ :- یکم صفر ۱۳۵۷ھ کو کون سا دن تھا؟

حل :- (i) ۲۲۰ سال دور کبیر کے لیے ۱۰

(ii) ۳۰ سال دور صغیر کے لیے ۵ دن

(iii) ۶ سال

لیپ کے ۵، ۲ کے لیے ۲ دن کل ۲۶ دن

پر تقسیم کرنے سے باقی ۵ دن

(iv) یکم صفر تک محرم ۲، صفر کل ۳

(v) باقی بچے ہوئے دنوں کا مجموعہ: ۱۰ + ۵ + ۵ + ۳ = ۲۳

پورم پر تقسیم کرنے سے

مطلوبہ دن : بدھ جواب

مثال نمبر ۲ :- ۱۸ جمادی الثانی ۸۹۸ھ کو کون سا دن تھا؟

حل :- (i) ۲۰ سال دور کبیر کے لیے ۱۰ دن

(ii) ۳۰ سال دور صغیر کے لیے ۱۵ دن

(iii) ۲ سال مکمل

لیپ کے سال : ۱۰ دن کل ۱۱۸

$$\begin{array}{l}
 ۲ \text{ (۱۷) ۸ رمضان تک : محرم ۲} \\
 \left. \begin{array}{l}
 \text{صفر ربیع الاول ۲} \\
 \text{ربیع الثانی جمادی الاول ۲} \\
 \text{جمادی الثانی رجب ۲} \\
 \text{شعبان رمضان یا ۱}
 \end{array} \right\} = ۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۱ = ۱۳ \text{ یا } ۱۴ \\
 \text{کل ایام} \\
 ۵ + ۴ + ۴ + ۴ + ۱۸ = ۳۰ \text{ یا } ۳۱ \text{ دن} \\
 \text{لہذا مطلوبہ دن} = \text{سوموار}
 \end{array}$$

۱۲۔ مشاہداتی طریق: کسی ہجری تقویم کا بنظر فائز مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ کسی مخصوص تاریخ سے ہر آٹھ سال پہلے یا بعد ہفتے کا وہی دن ہوتا ہے جو اس مخصوص تاریخ کا ہے۔ مثلاً ۸ رجب ۲۶۳ھ کو بدھ ہے تو ۸ رجب ۲۷۱ھ، ۲۷۹ھ اور اسی طرح ۲۶۳ سے پہلے ۸ رجب ۲۵۵ھ وغیرہ کو بدھ ہی ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ۸ رسالوں میں، ۳۵۴ دن فی سال کے حساب سے ۲۸۳۲ دن بنتے ہیں اور آٹھ سالوں میں ۲، ۵، ۷، ۱۰، ۱۳ سال لیپ کے آتے ہیں۔ ۳ دن زیادہ کرنے سے کل ۲۸۳۵ دن ہوتے، جو ۷ پر پورا تقسیم ہو جاتے ہیں مشاہداتی طریق میں ۸ رسال کا یہ دور صغیر اور دن معلوم کرنے کے لیے ہر دور صغیر کے لیے صفر کا ہندسہ لیا جائے گا۔

یہ طریق ۱۱۹ رسال تک تو چلنا رہتا ہے لیکن ۱۲۰ ویں سال ایک دن کم ہو جاتا ہے، مثلاً یکم محرم ۷۳ھ، ۸۱ھ، ۹۴ھ، ۱۰۵ھ، ۱۱۳ھ، ۱۲۱ھ، ۱۲۹ھ، ۱۳۷ھ، ۱۴۵ھ، ۱۵۳ھ، ۱۶۱ھ، ۱۶۹ھ اور ۱۷۷ھ تک جمعہ ہی آئے گا۔ لیکن یکم محرم ۱۸۵ھ کو جمعرات ہوگا۔ نہ کہ جمعہ۔ اس طرح گویا مشاہداتی طریق میں دور کبیر ۱۲۰ رسال کا ہوتا ہے اور اس کے لیے ارکان ہندسہ یا ۶ کا ہندسہ لیں گے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ پہلا دور کبیر ۱۲۰ سال کے بجائے ۱۲۱ سال کا شمال ہوتا ہے۔ شاید اس کے پہلے ۵۶ سال سن ہجری کے آغاز سے قبل گزر چکے تھے۔

دور کبیر کی اس صفت کی مشاہداتی تفصیل یوں ہے
 یکم محرم الحرام ۱۰۱ھ کو جمعہ کا دن تھا۔
 یکم محرم الحرام ۱۰۵ھ کو جمعرات تھا۔

یکم محرم الحرام ۶۵ھ سے ۱۸۴ سال تک ہر آٹھویں سال جمعرات ہوگا۔ لیکن یکم محرم ۱۸۵ھ کو بدھ ہوگا۔

یکم محرم ۱۸۵ھ سے ۳۵۴ سال ہر آٹھویں سال بدھ ہوگا۔ لیکن یکم محرم الحرام ۴۲۵ھ کو سوموار ہوگا۔

یکم محرم ۴۲۵ھ سے ۵۴۴ سال تک ہر آٹھویں سال سوموار ہوگا۔ لیکن یکم محرم ۵۴۵ھ کو اتوار ہوگا۔

علیٰ ہذا القیاس یہ ترتیب آخر تک مشاہدہ کی جاسکتی ہے۔
مشاہداتی طریق سے کسی معین ہجری تاریخ کا دن نکالنے کے لیے درج ذیل نکات کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

(i) پہلا دور کبیر ۶۴ سال کا، اس کے ہر دور کبیر ۲۰ سال کا ہوگا اور ہر دور کبیر کے لیے ۶۴ کا ہندسہ لیا جائے گا۔

(ii) دورِ صغیر ۸ سال کا ہے اور اس کے لیے ۵ کا ہندسہ لیا جائے گا۔

(iii) عام سالوں کے دن

(iv) رواں سال کے دن

(v) کل باقی دنوں کا مجموعہ حسب سابق ہوگا۔

اب ہم وہی پہلی مثالیں مشاہداتی طریق سے حل کریں گے۔ تاکہ ساتھ ساتھ جانچی پڑتال

بھی ہوتی جائے۔

مثال نمبر ۱:- یکم صفر ۴۵ھ کو کون سا دن تھا؟

حل :- (i) ۶۴ سال کے لیے۔ ۶ =

۳۶۰ سال کے لیے (۳ × ۱۲۰) = ۳ × ۶ = ۱۸ یا ۲ دن

(ii) ۳۶ سال کے لیے (۴ دورِ صغیر) = ۵

(iii) = = = = =

(iv) یکم صفر تک محرم ۲ صفر ۳ =

(v) کل ایام باقی = ۳ + ۵ + ۴ + ۶ = ۱۸ یا ۲ دن

لہذا مطلوبہ دن = بدھ جواب

مثال نمبر ۲:- ۱۸ جمادی الثانی ۸۹۸ھ کو کون سادن تھا؟

حل:- پہلے ۴ سال

اگلے ۲۰ سال ۲۰ × ۴ = ۸۰ یا ۱۰۰ دن

۵ دن (۱۱۲ سال ۸ × ۱۲ = ۹۶)

۴ دن (۱۱۳ سال ۱ × ۱۳ = ۱۳)

(۱۷) رواں سال محرم ۲ صفر ۱
ربیع الاول ۲ ربیع الثانی ۱
جمادی الاول ۲ جمادی الثانی

۱۸ یا ۴

(۱۷) مجموعہ باقی ایام

لہذا مطلوبہ دن

مثال نمبر ۳:- ۸ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ کو کون سادن ہوگا۔

حل:- پہلے ۴ سال

اگلے ۲۰ سال ۲۰ × ۴ = ۸۰ یا ۱۰۰ دن

۵ دن (۸ سال)

۴ دن (۹ سال ۱ × ۹ = ۹)

یہ سب کے سال کے زائد دن ۲، ۵، ۶، ۷ = ۳

(۱۷) رواں سال محرم ۲ صفر ۱
ربیع الاول ۲ ربیع الثانی ۱
جمادی الاول ۲ جمادی الثانی
رجب ۲ شعبان رمضان

۱۸ یا ۴

(۱۷) کل باقی ایام

لہذا مطلوبہ دن

۱۸ دن یا ۴ دن = ۴ + ۳ + ۵ + ۳ + ۴ =

سو موار جواب

بشکریہ۔ اقبال ریویو